بسم اللہ الرحمن الرحیم

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

عشقِ مصطفیٰ ﷺ

اور ہماری ذمہ داری

آقائے نامدار خاتم النبیین ﷺ کے دیوانوں اور پروانوں کے نام ایک

فکر انگیز پیغام

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین ٹیلگرام چینل

شائع کردہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ، ملتان - فون : 061-4783486

لاہور 0300-4304277، کراچی 0333-3060501، اسلام آباد 0300-7550481، پشاور 0333-9223020، کوئٹہ 0300-6849495

www.amtkn.com, www.laulak.info, www.khatm-e-nubuwwat.info, www.khatm-e-nubuwwat.com, ameer@khatm-e-nubuwwat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله کفی وسلام علی عباده الذین اصطفی!

الحمدللہ! ہم مسلمان ہیں، ختم نبوت پر ہمارا کامل ایمان ہے، عقیدۂ ختم نبوت ہر مسلمان کی پہچان ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں، اس عقیدہ پر امت مسلمہ کے تمام افراد متفق ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو بھی دعویٰ نبوت کرے، وہ: کذاب، دجال اور مفتری ہے۔ اس عقیدے پر ایک سو آیات قرآنی اور دو سو سے زائد احادیث مبارکہ دلالت کرتی ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب، خاتم الکتب، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دین، خاتم الادیان، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت، خاتم الشرائع، حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت آخری نبوت ہے۔ جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد مبارکہ کے بعد نبوت و رسالت کا دروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند ہوگیا، خود محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میں (قصرِ نبوت کی) آخری اینٹ ہوں اور میرے آنے کے بعد قصرِ نبوت اپنی تکمیل کو پہنچ گیا اور میں آخری نبی ہوں۔“

(صحیح بخاری ”باب خاتم النبیین“ ج:۱، ص:۵۰۱)

عہدِ رسالت سے لے کر آج تک سینکڑوں بدعقل اور بدحواس لوگوں نے نبوت کے

دعوے کئے، لیکن تاریخ اسلام شاہد ہے کہ جب بھی کسی بد باطن نے تاجِ ختم نبوت کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھا، تو غیور مسلمانوں نے ایسے بد بخت کو اللہ کی زمین پر گوارا نہیں کیا۔

سرزمین ہندوستان میں جب انگریزوں کے تاریک دور میں کفر والحاد کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا اور اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لئے سرتوڑ کوششیں کی جارہی تھیں، اس ملحدانہ دور میں اسلام پر کاری ضرب لگانے کے لئے جعلی نبوت کی بھیانک سازش تیار کی گئی اور اشارۂ فرنگی پر ایک ضمیر فروش مرزا غلام احمد قادیانی جہنم مکانی نے ۱۹۰۱ء میں نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا، چنانچہ مرزا قادیانی دعویٰ نبوت کرتے ہوئے اپنی کتاب میں لکھتا ہے:

”سچا خدا وہی خدا ہے، جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔“

(دافع البلاء ص ۱۱، روحانی خزائن ج:۱۸، ص:۲۳۱)

مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو خدا کا نبی اور رسول کہا، اپنے ماننے والوں (مرتدوں کی جماعت) کو ”صحابۂ رسول“ کے نام سے پکارا، اپنی کافرہ بیویوں کو ”امہات المومنین“ قرار دیا، اپنے گھر والوں کو ”اہل بیت“ کا نام دیا، تین سو تیرہ بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے مقابلے میں مرزا قادیانی نے اپنے تین سو تیرہ چیلوں کی فہرست تیار کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں کی طرح اپنے ننانوے صفاتی نام رکھے، اپنے بیٹے کو ”قمر الانبیاء“ کے نام سے پکارا، قادیان آنے کو ”ظلی حج“ قرار دیا، جنت البقیع کے مقابلے میں قادیان میں ایک ”بہشتی مقبرہ“ تیار کروایا، قرآن پاک میں تحریفات کیں، احادیثِ رسول کو بگاڑا، اقوالِ صحابہ کو مسخ کیا، بزرگانِ دین کی توہین و تذلیل کی، جہاد کو حرام اور انگریز کی اطاعت کو لازمی قرار دیا۔

مرزا قادیانی نے صرف اسی پر بس نہیں کیا، بلکہ اس نے اپنی انگریزی نبوت کو چلانے کے لئے دین اسلام، پیغمبر اسلام اور مقدس ہستیوں پر رکیک حملے کئے، مرزا قادیانی اور اس کے شیطانی چیلوں نے جس دریدہ دہنی کا مظاہرہ کیا، اس کو تحریر میں لاتے ہوئے قلم کانپتا ہے، ہاتھ پر رعشہ طاری ہوتا ہے، قلب و جگر زخمی ہوتے ہیں، آنکھیں خون کے آنسو روتی ہیں اور روح تڑپتی ہے، لیکن دوسری طرف وقت کی پکار ہے کہ: آمنہ کے لال کے دیوانو اور پروانو! خوابِ غفلت سے جاگو اور امتِ مسلمہ کو بتاؤ کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر قادیانی گستاخ کس طرح حملہ آور ہو رہے ہیں، بغض و عناد کے زہر میں ڈوبے ہوئے ان کے

زہریلے قلم، کملی والے آقا کی شان میں کیا کیا گستاخیاں کررہے ہیں اوران کے منہ میں بچھونما زبانیں سرورِکونین صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دینِ حنیف کوکس طرح ڈس رہی ہیں۔

مسلمان بھائیو! ذہن وضمیر پر بارگراں محسوس کرنے کے باوجود اہلِ ایمان کے دین و ایمان کے تحفظ کی غرض سے قادیانی مذہب کے بانی مرزاغلام احمد قادیانی کی وہ دل آزار اور روح فرسا تحریریں نقل کی جاتی ہیں، جن کے ہر ہر حرف سے کفروالحاد کا ایک طوفان اٹھتا ہے۔

﴿اللہ تعالیٰ کی توہین﴾

''کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کرسکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں پھر بعد اس کے سوال ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا؟ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے؟''

(ضمیمہ براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص:۱۴۴، روحانی خزائن، ج:۲،ص:۳۱۲)

﴿میں خود خدا ہوں﴾

''ورأیتنی فی المنام عین اللّٰہ وتیقنت أننی ھو.''

(آئینہ کمالات اسلام، ص:۵۶۴، روحانی خزائن، ج:۵، ص:۵۶۴)

ترجمہ: ''میں (مرزا قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں، میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں۔''

﴿حضور نبی کریم ﷺ کی توہین﴾

محمد رسول اللہ سے بڑھ کر:

''یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ سکتا ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(اخبارالفضل قادیان ج:۱۰، نمبر:۵، ص:۵، مورخہ ۱۷/ جولائی ۱۹۲۲ء)

﴿نبی کریم سور کی چربی استعمال کرتے تھے﴾

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب... عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھالیتے تھے، حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی

اس میں پڑتی ہے۔'' (اخبارالفضل قادیان، ۲۲/ فروری ۱۹۲۴)

﴿آنحضرت تکمیل اشاعت نہ کرسکے﴾

''دوسرا فرض منصبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یعنی تکمیل اشاعت ہدایت دین جو آپ کے ہاتھ سے پورا ہونا چاہئے تھا اس وقت بباعث عدم وسائل پورا نہیں ہوا۔''

(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص:۱۰۱، روحانی خزائن ج:۱۷ ص:۲۶۳)

﴿قرآن کریم کی توہین﴾

قرآن شریف، مرزا کی باتیں:

''قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔''

(تذکرہ مجموعہ الہامات، ص:۶۳۵ طبع دوم)

﴿قرآن میں سخت زبانی﴾

''قرآن شریف جس آواز بلند سے سخت زبانی کے طریق کو استعمال کررہا ہے ایک غایت درجہ کا غبی ... بے خبر نہیں رہ سکتا۔''

(ازالہ اوہام، ص:۲۶، روحانی خزائن، ج:۳، ص:۱۱۵ حاشیہ)

﴿گندی گالیاں﴾

''خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں ... نہایت درجہ کے سخت الفاظ جو بصورت ظاہری گندی گالیاں معلوم ہوتی ہیں استعمال کئے ہیں۔''

(ازالہ اوہام، ص:۲۸، روحانی خزائن، ج:۳، ص:۱۱۶، حاشیہ)

﴿حدیث رسول کی توہین﴾

''تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔''

(اعجاز احمدی، ص:۳۰، روحانی خزائن، ج:۱۹، ص:۱۴۰)

﴿ درودِ شریف کی توہین ﴾

مرزا غلام احمد قادیانی اپنے بارے میں لکھتا ہے:

''خدا! عرش پر میری تعریف کرتا ہے، ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔'' (معاذ اللہ)

(اربعین نمبر۲ ص:۲۱، روحانی خزائن، ج:۱۷، ص:۳۶۸)

﴿ صحابۂ کرامؓ کی توہین ﴾

''بعض نادان صحابہ جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا۔'' (نعوذ باللہ)

(ضمیمہ نصرۃ الحق ص:۱۲۰، روحانی خزائن، ج:۲۱، ص:۲۸۵)

﴿ حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی توہین ﴾

''ابوبکر و عمر کیا تھے، وہ حضرت مرزا قادیانی کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق بھی نہ تھے۔'' (نعوذ باللہ)

(ماہنامہ المہدی، جنوری/فروری ۱۹۱۵ء نمبر۲/۳ صفحہ ۵۷ طبع لاہور)

﴿ حضرت علیؓ کی توہین ﴾

''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو، اب نئی خلافت لو اور ایک زندہ علی (مرزا قادیانی) تم میں موجود ہے، اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علیؓ) کی تلاش کرتے ہو۔'' (معاذ اللہ)

(ملفوظات ج:۲ ص:۱۴۲ طبع ربوہ، الحکم ج:۴، نمبر ۴۱، ص:۲۶۱، مورخہ ۱۰/نومبر ۱۹۰۰ء)

﴿ حضرت امام حسینؓ کی توہین ﴾

''کربلا میرے روز کی سیر گاہ ہے، حسین جیسے سینکڑوں میرے گریبان میں ہیں۔'' (معاذ اللہ)

(نزول المسیح، ص:۹۹، روحانی خزائن، ج:۱۸، ص:۴۷۷)

﴿ حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کی توہین ﴾

سیدۃ النساء کی ذات پاک کے بارے میں مرزا قادیانی نے جو بکواس کی ہے، ہمارا قلم اسے لکھنے سے قاصر ہے، اگر یہ بکواس دیکھنی ہو تو (ایک غلطی کا ازالہ ص:۹، روحانی خزائن ج:۱۸،

ص:۲۱۳ حاشیہ) پر دیکھ لیجئے۔

﴿ حضرت ابوہریرہؓ کی توہین ﴾

''ابوہریرہؓ فہم قرآن میں ناقص ہے...... ابوہریرہؓ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔'' (معاذ اللہ)

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص:۲۳۴، روحانی خزائن، ج:۲۱، ص:۴۱۰)

﴿ غارِ ثور کی توہین ﴾

''نہایت متعفن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔'' (حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص:۷۰، روحانی خزائن، ج:۱۷، ص:۲۰۵)

﴿ مسلمانوں کی توہین ﴾

''جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا، وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔'' (معاذ اللہ) (مجموعہ اشتہارات ج:۳، ص:۲۷۵)

''دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔'' (نجم الہدیٰ، ص:۵۳، روحانی خزائن، ج:۱۴، ص:۵۳)

﴿ قادیانیوں کا درود ﴾

''اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد وعلی عبدک المسیح الموعود والمھدی الموعود وبارک وسلم انک حمید مجید۔'' (نعوذ باللہ)

(قادیانی رسالہ درود شریف ص:۴۲)

﴿ قادیانیوں کا کلمہ طیبہ پڑھنا ﴾

اگر کوئی قادیانی یہ کہے کہ ہم وہی کلمہ پڑھتے ہیں جو مسلمان پڑھتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ قادیانی عام لوگوں بالخصوص مسلمانوں کو دھوکا دینے کے لئے مسلمانوں کا کلمہ بھی پڑھ کر سنا دیتے ہیں، مگر اس کلمہ میں ''محمد رسول اللہ'' سے ان کی مراد مرزا غلام احمد قادیانی ہے، جسے وہ ''مسیح موعود'' کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد ایم اے اپنی

کتاب ''کلمۃ الفصل''، میں لکھتا ہے:

''پس مسیح موعود خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔ اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔'' (کلمۃ الفصل، ص:۱۵۸)

قارئین کرام! مرزا غلام احمد قادیانی کو ''محمد رسول اللہ'' قرار دینا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدترین توہین ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ عالی تو کجا، مرزا غلام احمد قادیانی تو کسی شریف انسان کی برابری کا بھی اہل نہیں تھا۔

لیکن صد افسوس! اُن مسلمانوں پر جو نبوت کے ان لٹیروں کے ساتھ اب بھی برادرانہ اور دوستانہ تعلقات رکھے ہوئے ہیں۔

گستاخانِ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ذلیل گروہ، مسلمانوں کے ساتھ ہی کھاتا پیتا ہے، یہ باغیانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مسلمانوں کی شادیوں اور دیگر تقریبات میں شریک ہوتے ہیں، لیکن مسلمان ان کے سامنے لبوں پر مہر سکوت لگا کر خاموش بیٹھے ہوتے ہیں، کیا کبھی غور کیا! کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ اس کے اسباب اور محرکات کیا ہیں؟ وجہ صرف یہی سمجھ میں آتی ہے کہ شاید آج سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارا الفت و محبت کا جو رشتہ تھا وہ کمزور پڑ چکا ہے؟

کیا ہمارے قلوب میں عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور مدہم پڑ چکا ہے؟ کیا ہم میں جوہر صدیقیت موجود نہیں، کیا ہم میں غیرت فاروقیت موجود نہیں؟ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر مر مٹنے کے جذبۂ عظیم سے ہم محروم ہو چکے ہیں؟ کیا جذبۂ اویسی ہمارے دلوں سے اٹھ چکا ہے؟

مسلمانو! ہم بھی غصہ میں آتے ہیں، ہمارے جذبات بھی بھڑکتے ہیں، ہم بھی کشت و خون کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

لیکن کب؟ جب کوئی ہماری ماں کو گالی دیتا ہے، جب کوئی ہمارے باپ کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے بزرگوں کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے دوست کے بارے میں نازیبا کلمات کہتا ہے، جب کوئی ہمارے خاندان کے بارے میں ناشائستہ زبان استعمال کرتا ہے۔

مسلمانو! عقل و فکر کے چراغ روشن کر کے، دل و دماغ کی گہرائیوں میں اتر کر سوچو! کیا فاطمہؓ ہماری ماں نہیں؟ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم امت کے وہ روحانی باپ نہیں، جن کی جوتیوں کی خاک پر ہمارے ماں باپ قربان؟ کیا ابوبکرؓ و عمرؓ ہمارے مقتدا اور راہنما نہیں؟ کیا علی المرتضیٰؓ و ابو ہریرہؓ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے محبّ و محبوب نہیں؟ کیا اس جہانِ رنگ و بو میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدس خاندان، دنیا جہان کے خاندانوں سے اعلیٰ و ارفع نہیں؟

قادیانیوں کے ساتھ محبت بھرے تعلقات رکھنے والو! قادیانیوں کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والو! یاد رکھو جب تم قادیانیوں سے ملتے ہو تو گنبدِ خضرا میں دلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دُکھتا ہے۔

مسلمانو! ہماری زندگی کے چند روز ساون کے بادلوں کی طرح گزر جائیں گے اور بالآخر وہ وقت آن پہنچے گا، جب خدا کے فرشتے ہمارا چراغِ زندگی بجھانے کے لئے آ جائیں گے، جب ہمارا یہ جسم ڈھیلا پڑ جائے گا، آنکھیں الٹ جائیں گی، نتھنے پھیل جائیں گے، سانس اکھڑ جائے گی، جب گردن ایک طرف لڑھک جائے گی، جب موت کی ہچکیاں لگیں گی، جب روح جسم سے پرواز کر جائے گی اور ہمارا ناز و نعم سے پلا ہوا یہ جسم بے جان پتھر کی طرح پڑا ہو گا اور اس وقت ہم اپنے چہرے سے مکھی اڑانے سے بھی عاجز ہوں گے، اور پھر ہر مرنے والے کی طرح ہمیں بھی پیوند خاک کر دیا جائے گا، قیامت کی صبح کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا، پھر حشر کا میدان ہو گا، سورج انگارے اگل رہا ہو گا، تپتی ہوئی زمین ہو گی، گرمی کی ہولناکیاں اور سفاکیاں ہوں گی، ہر کوئی اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبا ہوا ہو گا، بھوک کی شدت سے انسان اپنے کو کاٹ کھا رہے ہوں گے، شدتِ پیاس سے زبان ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ رہی ہو گی، دیگر انسانوں کی طرح ہم بھی نفسی نفسی پکار رہے ہوں گے، اس روز ہمارے یار، دوست، سب ساتھ چھوڑ جائیں گے، ہماری اولاد ہمارے سائے سے بھاگے گی، ہمارے نوکر اور خدمت گار ہم سے چھین لئے جائیں گے، ہماری دولت و ثروت اس روز ہمارے کام نہ آئے گی، غرضیکہ اس روز ہم بے بس و بے کس ہوں گے، اس کسمپرسی میں ہم شافع محشر، ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر ہوں گے اور اگر سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ سوال کر لیا کہ تمہارے سامنے میری نبوت و رسالت پر ڈاکا زنی ہوتی رہی، تم نے کیا کیا؟ مجھ پر نازل ہونے والی کتاب مبین

میں تحریف وتبدل کے طوفان برپا ہوتے رہے، تم نے کیا کیا؟ میری ازواج مطہراتؓ میرے اہل بیتؓ میرے صحابہؓ اور میری امت کے اولیاؒ کے بارے میں قادیانی بازاری اور گندی زبان استعمال کرتے رہے، تم نے کیا کیا؟ تمہاری زندگی میں تمہارے سامنے جھوٹے مدعی نبوت مرزا قادیانی کی تشہیر وتبلیغ ہوتی رہی اور ہزاروں لوگ مرتد ہوتے رہے، اس وقت تم نے کیا کیا؟

سرورِ کائنات ﷺ کے امتیو! ذرا سوچو!

کیا ہمارے پاس ان سوالات کے جوابات ہیں؟ کیا ہم نے ان سوالات کے جوابات کی تیاری کر رکھی ہے؟ مسلمان بھائیو! وقت کے ہر لمحے کو غنیمت جانئے، موت کے بعد کوئی مہلت نہیں ملے گی اور ذرا سوچیں! اگر حشر کے میدان میں شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی ہم سے اپنا رخ انور پھیر لیا تو پھر ہم کس کے پاس جا کر شفاعت کی بھیک مانگیں گے؟ اگر رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہم سے روٹھ گئے تو پھر کس کے دامنِ رحمت میں ہمیں پناہ ملے گی؟ اگر ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہم سے خفا ہو گئے تو پھر کہاں جا کر ہم اپنی پیاس کے انگارے بجھائیں گے؟

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیو! آج محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم تاج وتخت ختم نبوت کی پاسبانی ونگہبانی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔

ملت اسلامیہ کے مشائخ عظام! اپنے مریدین اور عقیدت مندوں کو قادیانیوں کے خلاف ''سربکف ہونے'' کا حکم دیجئے، حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ اور حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ کی یاد تازہ کیجئے۔

ملت اسلامیہ کے نوجوانو! اپنی مہکتی جوانیاں تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے وقف کر دو۔

اہل دولت وثروت! آپ کا فرض ہے کہ اپنے مال کا ایک حصہ تحفظ ختم نبوت کے لئے وقف کریں۔

اہل قلم حضرات! آپ فتنۂ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے قلم سے تلوار کا کام لیں۔

مقررین حضرات! اپنی شعلہ نوائیاں، اپنی فصاحت وبلاغت، اپنا علم وعرفان تحفظ ختم

نبوت کے لئے مختص کر دیں۔

طلباء کو چاہئے کہ نئی نسل کو قادیانیت کے زہر سے محفوظ رکھنے کے لئے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ختم نبوت کے ذیشان موضوع پر لیکچرز کا اہتمام کریں، تا کہ ہماری نئی نسل زیورِ تعلیم کے ساتھ ساتھ مسئلہ ختم نبوت سے بھی آراستہ ہو سکے اور مجاہدین ختم نبوت کی ایک فوج ان اداروں سے بھی تیار ہو کر نکلے۔

علماء کا فرض ہے کہ ہمیشہ کی طرح ملّتِ اسلامیہ میں اتحاد واتفاق کی فضا ہموار کرتے رہیں، تا کہ ''قادیانی'' امتِ مسلمہ کی صفوں میں کوئی رخنہ یا انتشار پیدا کر کے کسی قسم کا فائدہ حاصل نہ کر سکیں۔

عوام الناس کا یہ فرض ہے کہ قادیانیوں سے معاشرتی، معاشی اور سماجی بائیکاٹ کر کے دینی غیرت وحمیت کا ثبوت دیں، تا کہ حشر کے میدان میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہم سرخرو اور شفاعت محمدی کے مستحق ہو سکیں۔

نوٹ: تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ مشن سے وابستہ ہونے کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر یا علاقائی دفاتر سے رابطہ کریں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

ختمِ نبوۃ

توجہ فرمائیں

فتنہ قادیانیت اور دیگر باطل فتنوں سے باخبر رہنے کے لئے ہفت روزہ ''ختم نبوت'' کا مطالعہ کیجئے۔

اس کے خریدار بنیئے اور دیگر دوست واحباب کو بھی اس طرف توجہ دلائیں۔

ہفت روزہ ''ختم نبوت'' میں اشتہار دے کر جہاں آپ اپنی تجارت کو فروغ دیں گے، وہاں آپ اس کارِ خیر میں شریک ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دیرینہ محبت وتعلق کی بنا پر قیامت کے دن باعث شفاعت کا ذریعہ بھی بنیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ نے فرمایا

دنیا بھر کا ہر ہندو، ہر یہودی، ہر مسیح اور ہر دہریہ، قادیانی فرقہ سے دلچسپی رکھتا ہے، اس کے تحفظ کے لئے اپنی طاقت کی چھتری مہیا کرنا ضروری فرض سمجھتا ہے، اور قادیانیوں کی خاطر عالم اسلام کو ڈائنامیٹ سے اڑا دینے کا عزم رکھتا ہے، ایسا کیوں ہے؟ اس لئے کہ ”الکفر ملة واحدة“ کفر کے تمام فرقوں کی باہمی لڑائی انہیں اسلام دشمنی کے مقصد پر جمع ہونے سے نہیں روکتی، تمام طاغوتی طاقتیں عالم اسلام کے خلاف قادیانی جماعت کی معاون و محافظ ہیں اور قادیانی گروہ ان سارے طاغوتوں کی شطرنج کا مہرہ ہے، جسے اسلام کو زک پہنچانے کے لئے بہ لطائف الحیل حرکت میں لایا جاتا ہے۔

اسرائیل کی طرح قادیانی جماعت کا وجود ہی سراپا سازش ہے، اور اس کی سازش کا نشانہ صرف پاکستان نہیں بلکہ پورا عالم اسلام، خصوصاً ایشیا اور مشرق وسطی ہے، قادیانی اسرائیل گٹھ جوڑ پاکستان کے ایک بازو کو کاٹ چکا ہے، اور دوسرا بازو کی تخریب میں اس کی سرگرمیاں روز افزوں ہیں۔ قادیانی دہشت پسند تنظیم کو ہر اس قوت سے قلبی تعلق ہے جو عالم اسلام کی تخریب کے مقاصد میں اس کی معاون ثابت ہو سکے، خواہ وہ یہودیوں کی ”صیہونی تحریک ہو“ یا دہریت پسندوں کی سوشلسٹ تحریک۔

عالم اسلام اور بالخصوص پاکستان کے نزدیک ”اسرائیل“، استعماری سازش کی ناجائز اولاد ہے، جس کی پرورش امریکی ایٹم کے زور سے کی جارہی ہے، یہی وجہ ہے کہ تعلقات و روابط استوار کرنا کیا معنی؟ کسی اسلامی حکومت نے استعمار کے اس ”ناجائز بچہ“ کو ابھی تک زندہ رہنے کی اجازت بھی نہیں دی ہے، لیکن قادیانیوں کی ”ربوہ اسٹیٹ“، خود بھی چونکہ استعمار کی ناجائز اولاد کی حیثیت رکھتی ہے، اس لئے ان دونوں کے نہ صرف باہمی روابط استوار ہوئے بلکہ دونوں توام ”بہن بھائی“ کی حیثیت میں عالم اسلام کو چیلنج کر رہے ہیں۔

جہاں تک ہم نے قادیانی تحریک کا مطالعہ کیا ہے اور اگر مجھے اجازت دی جائے تو میں کہوں گا کہ میں نے خود قادیانیوں سے زیادہ اس تحریک کا وسیع و عمیق مطالعہ کیا ہے، ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ قادیانیوں کی تبلیغ عین سیاست ہے اور ان کی سیاست ہی ”تبلیغ“ ہے، کم از کم

قادیانی تحریک کی حد تک تبلیغ اور سیاست کے جداگانہ تصور سے ہم ناآشنا ہیں، قادیانی تحریک کو ہم مذہبی تحریک نہیں سمجھتے بلکہ یہ خالص سیاسی تحریک ہے، جس پر مذہب کا خول بڑی عیاری سے چڑھایا گیا ہے۔

بلاشبہ قادیانی کافر ہیں، آج سے نہیں بلکہ ۱۳۰۱ھ سے کافر ہیں، جب مرزا غلام احمد قادیانی نے یہ نعرہ لگایا تھا:

”منم مسیح زمان و منم کلیم خدا   منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد“

(تریاق القلوب ص:۴، خزائن ج:۱۵ ص:۱۳۴)

لیکن اگر وہ صرف ”کافر“ ہوتے تو دنیا میں اور بہت سے کافر ہیں، قادیانی تحریک صرف اسلام سے باغی نہیں بلکہ یہ صیہونیت اور فری میسن کی طرح ایک خفیہ سیاسی تنظیم ہے اور یہودی فوجوں میں قادیانی سپاہیوں کی شمولیت اور مغربی جرمنی میں چار ہزار قادیانیوں کی گوریلا تربیت نے اسے ایک دہشت پسند تنظیم ثابت کر دیا ہے۔

صیہونیت اور قادیانیت کا اتحاد پاکستان اور عالم اسلام کے لئے ایک ہولناک خطرہ کا نشان اور قائدین ملت کی فراست و تدبر کے لئے ایک آزمائش اور ایک امتحان ہے، قادیانیت نے عالم اسلام سے فیصلہ کن معرکہ آرائی کا منصوبہ طے کر لیا ہے۔

ہمارے نزدیک قادیانی، صیہونی سازش کا ایک ہی علاج ہے اور وہ یہ کہ قادیانیت کو صیہونیت کی طرح، ایک دہشت پسند سیاسی تنظیم تسلیم کرتے ہوئے، اس کی تمام سرگرمیوں کو خلاف قانون قرار دیا جائے، اس تحریک کا کوئی فرد کسی اسلامی ملک میں کسی سرکاری منصب پر فائز نہ ہو، اس کے ارکان کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور جن افراد کا کسی بیرونی سازشی جماعتوں سے رابطہ ثابت ہو جائے، انہیں بغاوت کی سزا دی جائے اور ہر مسلمان یہ نوٹ کر لے کہ کوئی قادیانی کسی حالت میں بھی اسلامی ملک کا وفادار شہری نہیں ہو سکتا، ہرگز نہیں ہو سکتا! اس لئے کہ ہر قادیانی اسلام کے قلعہ کو مسمار کر کے اس پر ”احمدیت“ کا قصر تعمیر کرنا اپنا مذہبی فرض سمجھتا ہے۔

(ماخوذ: ”تحفۂ قادیانیت“ جلد دوم)

تحفظ ختم نبوت

""ختم نبوت تقدیر کائنات پر وہ مہر کامل ہے، جس کی پاسبانی کا فریضہ اس امت پاک کے سپرد کیا گیا ہے۔ہم اپنے قلم سے، اپنے عمل سے، اپنے آنسوؤں سے، اپنی محبت کے چراغوں سے اس کی پاسبانی کا حق ادا کرتے ہیں، اسی فریضے کی ادائیگی سے اس دنیا کا جمال اور وقار وابستہ ہے، جسے اسلامی دنیا کہتے ہیں۔

آج جبکہ فتنوں کا دروازہ کھل چکا ہے اور بلائیں ختم نبوت کے تصور پر بھیس بدل کر حملہ آور ہو رہی ہیں، اس کی حفاظت کے لئے سینہ سپر ہو جانا چاہئے اور مجھے یقین ہے کہ اس سعادت کے حصول میں پاکستان صف اول میں ہوگا اور میدان حشر میں انشاء اللہ جب آقائے دو جہاںؐ یہ سوال فرمائیں گے کہ جب میری ناموس نبوت زد پر تھی تو نے کیا کردار ادا کیا تھا؟ اس وقت اہل پاکستان اپنے الفاظ کا نذرانہ بھی پیش کریں گے اور اپنے لہو کا تحفہ بھی پیش کریں گے، خدا سے دعا ہے کہ اس فہرست عاشقان میں کہیں آپ کا نام بھی درج ہو، کہیں اس عاجز کا نام بھی درج ہو، یہی وہ عظیم نعمت ہے جو جھولی پھیلا کر خدا کی بارگاہ سے طلب کی جا سکتی ہے اور بیشک وہ سمیع و بصیر ہے:

کی محمد سے وفا تونے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(چیف جسٹس میاں محبوب احمد)

اپیل

قادیانیت اسلام کے خلاف ایک ناسور ہے، یہ گروہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکا ڈالنے، ان کو مرتد بنانے، مسلمانوں کو دینی، سیاسی، معاشی، اقتصادی، معاشرتی ہر اعتبار سے تہی دست کرنے کے درپے ہے۔

ان تمام مقاصد کے حصول کے لئے قادیانی اربوں روپے پانی کی طرح بہا رہے ہیں اور اس خطیر رقم کا حصول قادیانی مصنوعات اور دیگر اداروں کے ذریعہ سے ممکن بنایا جاتا ہے اور قادیانیوں کو نادانستہ طور پر فائدہ دینے میں وہ لوگ بھی شریک ہیں جو ان کی مصنوعات کو خریدتے ہیں۔

اسلامی غیرت ایک لمحہ کے لئے یہ برداشت نہیں کرتی کہ اسلام، پیغمبر اسلام اور ملت اسلامیہ کے دشمنوں سے کسی نوعیت کا کوئی تعلق اور رابطہ باقی رکھا جائے، اس لئے تمام غیور مسلمانوں سے اپیل ہے کہ حسب ذیل قادیانی اداروں کا دینی حمیت کے پیش نظر مقاطعہ کریں، جو کہ قرآن و سنت کی روشنی میں اسلامی عدل و انصاف کے عین مطابق ہے۔اس کے علاوہ اور ادارے جن کا یقینی علم ہو، ان کا بھی بائیکاٹ کریں۔

Shezan

OCS Think Done

Shahtaj Sugar Mills Limited

""شیزان ریسٹورنٹ، شیزان ، ذائقہ گھی، شاہنواز ٹیکسٹائل ملز،
الرحیم جیولرز اچی، یونیورسل ا ئزر، ٹیکنی ٹیسٹ

یہ پمفلٹ پڑھ کر اپنے کسی دوسرے مسلمان بھائی کو مطالعے کیلئے دیجئے، فتنہ قادیانیت سے متعلق مزید آگاہی و معلومات حاصل کرنے کیلئے لٹریچر دفتر ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان یا کسی ذیلی دفتر سے خط لکھ کر یا براہ راست مفت حاصل کریں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
کا تعارف و خدمات

☆ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملت اسلامیہ کی بین الاقوامی تبلیغی و اصلاحی جماعت ہے۔
☆ یہ جماعت ہر قسم کے سیاسی مناقشات سے علیحدہ ہے۔
☆ تبلیغ و اقامت دین خصوصاً عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اس کا طرۂ امتیاز ہے۔
☆ اندرون و بیرون ملک 50 دفاتر و مراکز 12 دینی مدارس ہمہ وقت مصروف کار ہیں۔
☆ لاکھوں روپے کا لٹریچر اردو، عربی، انگریزی، فرانسیسی اور دنیا کی دیگر زبانوں میں چھاپ کر پوری دنیا میں مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔
☆ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ہفت روزہ ''ختم نبوت'' کراچی اور ماہنامہ ''لولاک'' ملتان سے شائع ہو رہا ہے۔
☆ چناب نگر (ربوہ) میں مجلس کی سرگرمیاں جاری ہیں اور وہاں دو عالی شان مسجدیں اور مدرسے چل رہے ہیں۔ ہر سال ردِ قادیانیت اور عیسائیت کورس میں علماء، مدارس عربیہ، کالج یونیورسٹی کے طلباء سینکڑوں کی تعداد میں استفادہ حاصل کرتے ہیں۔
☆ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر ملتان میں ''دار المبلغین'' قائم ہے۔ جہاں علماء کو ردِ قادیانیت کورس کرایا جاتا ہے، مدرسہ اور دار التصنیف بھی مصروف عمل ہیں۔
☆ ملک بھر میں اہل اسلام اور قادیانیوں کے درمیان بہت سے مقدمات قائم ہیں جن کی پیروی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کر رہی ہیں۔
☆ سال بھر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین، تبلیغ اسلام اور تردید قادیانیت کے سلسلے میں دورے پر رہتے ہیں۔
☆ اس سال بھی حسب سابق برطانیہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی اور امریکہ میں بھی متعدد کانفرنسیں منعقد کی گئی۔
☆ افریقہ کے ایک ملک مالی میں مجلس کے رہنماؤں کی کوششوں سے 40 ہزار قادیانیوں نے اسلام قبول کیا۔
☆ مجلس کی محنت بزرگوں کی دعاؤں سے جرمنی میں قادیانی جماعت کے امیر شیخ راحیل احمد، قادیانی گولڈ میڈلسٹ مظفر احمد مظفر، اٹلی میں قادیانی جماعت کے ذمہ دار رحمت خاں اور پشاور میں ۱۱۷ قادیانیوں سمیت درجنوں قادیانیوں نے مرزائیت پر لعنت بھیج کر اسلام قبول کیا۔

یہ سب: اللہ تبارک وتعالیٰ کی نصرت اور آپ کے تعاون سے ہو رہا ہے

علاقائی مراکز کے فون نمبرز	اسلام آباد 2829186	پشاور 0300-5919577 0300-9106608	رحیم یار خان 0301-7659790	سیالکوٹ 0300-7442857	گوجرانوالہ 4215663	بہاولپور 0300-6851586	ملتان 4514122
	سکھر 5625463	لاہور 35862404	سرگودھا 3710474	چناب نگر 6212611	حیدر آباد 3869948	کوئٹہ 2841995	کراچی 2780337